نومبر ۹۴

قاہرہ کانفرنس اور مسلم معاشرہ

ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی کی دعوت پر ۲۷ر ستمبر ۹۴ء کو مرکزی جامع مسجد برمنگھم (برطانیہ) میں مختلف مکاتب فکر کے سرکردہ علماء کرام کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا جس میں اقوام متحدہ کی قاہرہ کانفرنس کے فیصلوں کا جائزہ لیا گیا اور مندرجہ ذیل قرار داد منظور کی گئی۔ اجلاس کی صدارت مولانا زاہد الراشدی نے کی جبکہ اس میں مولانا مفتی محمد گل رحمان قادری' مولانا محمد افضل نقشبندی' مولانا امداد الحسن نعمانی' مولانا امداد اللہ قاسمی' مولانا قاری تصور الحق' مولانا عبدالسلام راشدی اور مولانا خرم بشیر امین نے شرکت کی۔

اقوام متحدہ کے زیر اہتمام ماہ رواں کے دوران منعقد ہونے والی "قاہرہ کانفرنس میں بہبود آبادی کے نام پر منظور کیے جانے والے پروگرام کے متعدد حصے اسلام کی بنیادی تعلیمات کے منافی اور مسلم معاشرت کی دینی بنیادوں سے متصادم ہیں۔ بالخصوص تعلیمی اداروں میں جنسی تعلیم کے فروغ' اسقاط حمل کے قانونی تحفظ' شادی کے بغیر جنسی تعلقات اور ہم جنس پرستی کی حوصلہ افزائی اور مانع حمل اشیاء کی کھلے بندوں فراہمی کی تجاویز مسلم معاشرہ کو جنسی انار کی آماجگاہ بنانے کی سازش ہے' جس کی مخالفت و مزاحمت ہر مسلمان کی دینی ذمہ داری ہے۔

ہم دنیا بھر کی تمام مسلم حکومتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ قاہرہ کانفرنس کے فیصلوں کے منفی اثرات سے مسلم معاشرہ کو بچانے کے لیے جرات مندانہ موقف اختیار کیا جائے اور اس سلسلہ میں مشترکہ طور پر ٹھوس لائحہ عمل طے کیا جائے۔ نیز علماء کرام اور دینی جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس سلسلہ میں مسلم رائے عامہ کو بیدار رکھنے اور قاہرہ کانفرنس کے فیصلوں کے تباہ کن اثرات سے آگاہ کرنے کے لیے مربوط اور مسلسل محنت کا اہتمام کریں۔

ہم برطانیہ کے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور دینی و سیاسی تنظیموں سے گزارش کرتے ہیں کہ جمعۃ المبارک کے خطبات و دیگر اجتماعات میں اسلامی معاشرت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے قاہرہ کانفرنس کے مذکورہ فیصلوں کے نقصانات پر روشنی ڈالی جائے اور اس سلسلہ میں قرار دادیں منظور کر کے لندن میں تمام مسلم حکومتوں کے سفارت خانوں' اقوام متحدہ کے ہیڈ آفس اور میڈیا کے اہم مراکز کو ارسال کی جائیں۔